حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

سب سے بڑی خیانت

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

دغا' دشمنوں کے ساتھ مل کر اُس شخص کو نقصان پہنچانا ہے جو آپ پر بھروسہ کرتا ہے۔ اللہ(ج ج) کے ساتھ خیانت' سب سے بڑی خیانت ہے کیونکہ اگر آپ شیطان کے ساتھ ہوتو آپ ایک غدّارہو۔ آپ' رسول اللہ ﷺ کے غدّار ہو اور زیادہ اہم بات'آپ' اپنے آپ سے بھی غدّاری کر رہے ہو۔

محتاط ہوں'آپ کو اس صفت سے جو اچھی نہیں ہے' دور رہنا چاہئے۔ آپ کو اللہ(ج ج) کے احکام ماننا ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے جب ہماری روحوں کو بنایا تھا' تب' وعدہ کے دن ہم سے پوچھاتھا' "اَلَسْتُ بِیْ رَبِّکُمْ (کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں)"۔ "قالُوبَلٰی شَھِدْنَا(سب نے کہا ہاں' ہم گواہی دیتے ہیں)"۔ آپ یہ کر سکتے ہیں'آپ نے ساری عبادتیں کرنے کا وعدہ کیاہے۔ لیکن پھر' اس دنیا میں آکر' اکثر لوگوں نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ وہ اپنے وعدہ سے پھر گئے اور وہ اپنے دشمن سے مل کر غدّار بن گئے۔

چناچہ' اللہ عزوجل نے دغا دینے سے منع فرمایا ہے۔ اس کو غدّاری کہا جاتا ہے۔ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور بہت ہی بُرا ہے۔ غدّار وہ شخص ہے جو شیطان کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ہم کو اس سے دور رہنا ہے۔ اس بُری عادت سے بچنا چاہئے۔ ایک غدّار کی غدّاری سب سے زیادہ حقیر چیز ہے۔ سب سے زیادہ بے عزتی' غدّاری ہے۔ اس سے زیادہ کچھ بھی حقیر نہیں۔

اللہ(ج ج)' ہم کو ہمارے نفس کے شر سے محفوظ رکھیں کیونکہ ہمارا نفس ہم کو سب سے کم تر' سب سے ذلیل جگہ لے جانا چاہتا ہے۔ یہ نفس' شیطان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اللہ(ج ج)' ہم کو محفوظ رکھیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۱ مارچ ۲۰۱۶ /۲۱ جمادی الاول ۱۴۳۷

اکبابا درگاہ'صبح نماز